كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وامامكم منكم متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدی سے متعلق اہلسنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت، حلیہ، علامات
ظہور مہدی، صحیحین میں امام مہدی سے متعلق احادیث، واقعاتی تناظر میں،
منکرین و مدعیان مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا حافظ محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم (متفق علیہ)

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدی سے متعلق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت، مخصوص علامات
فتنہ مہدی کی مختلف ادوار میں امام مہدی سے متعلق احادیث و واقعات کی تفصیل،
منکرین و مدعیان مہدویت اور علماء کی آراء و فتاویٰ

تقریظ
حضرت مولانا مفتی محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ

مؤلف
مولانا محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم
ہیڈ آفس: ۲۰۔ نابھہ روڈ چوک پرانی انارکلی۔ لاہور فون: 7352483
برانچ: دکان نمبر ۱۳، الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ، ۴۰ اردو بازار لاہور فون: 7235996
www.baituluiloom.com

اتمام حجت کر چکا، اس نے انبیاء علیہم السلام کو بھیجا، کتابوں کو نازل کیا اور تمہیں یہ حکم دیا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت پر محافظت کرو۔ جن چیزوں کو قرآن کریم نے زندہ کرنے کا حکم دیا ہے تم انہیں زندہ کرو، جن چیزوں کو چھوڑنے اور ختم کرنے کا حکم دیا ہے ان کو ترک کر دو اور ہدایت کے کاموں پر ایک دوسرے کے مددگار بن جاؤ، اور تقویٰ پر ایک دوسرے کے معاون بن جاؤ اس لیے کہ دنیا کے فنا و زوال کا وقت قریب آ گیا ہے اور وہ رخصت ہونے کے قریب ہے اس لیے میں تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے، قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے، باطل کو ختم کرنے اور سنتوں کو زندہ کرنے کی طرف دعوت دیتا ہوں۔"

اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

"اے لوگو! امت محمدیہ کو مصائب نے آ گھیرا، خاص طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والوں کو اور ہم مغلوب ہو گئے اور ہمارے خلاف کفار نے بغاوت کر کے ہم پر چڑھائی کر دی۔"

پھر اہل بدر کی تعداد کے برابر ۳۱۳ افراد کے ساتھ ظہور کریں گے اور ۳۱۳ افراد ہی طالوت کے ساتھ بھی نکلے تھے، جب انہوں نے جالوت کے مقابلے کا ارادہ کیا تھا اور نہر عبور کی تھی۔

امام مہدیؓ کے اعوان و انصار:

حضرت امام مہدیؓ کے ساتھ یہ ۳۱۳ افراد شام کے ابدال، عراق کے عصائب اور مصر کے نجائب پر مشتمل ہوں گے جو رات کے وقت شب زندہ دار اور دن کے وقت شہسوار ہوں گے، جب ان کے پاس گورنر مدینہ کا بھیجا ہوا لشکر پہنچے گا تو یہ اس سے قتال کر

کے اسے شکست سے دوچار کر دیں گے اور ان کا پیچھا کرتے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہوں گے اور مدینہ منورہ کو ان کے پنجے سے آزاد کرا لیں گے۔

ابدال، عصائب اور نجباء سے کن لوگ مراد ہیں؟

ابدال اور عصائب وغیرہ الفاظ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں بھی آئے ہیں، ان کی تشریح ملا علی قاریؒ کی زبانی ملاحظہ ہو:

"ابدال، بدل کی جمع ہے، ان کو ابدال اس لیے کہتے ہیں کہ جب ان میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرے کو بدل کر مقرر فرما دیتے ہیں۔ جوہری کہتے ہیں کہ ابدال، صلحاء کی وہ جماعت ہے جن سے دنیا کبھی خالی نہیں ہوتی جوں ہی ان میں سے کسی ایک کا انتقال ہوتا ہے، دوسرا اس کی جگہ تعینات کر دیا جاتا ہے، ابن درید نے کہا ہے کہ ابدال، بدل کی جمع نہیں بلکہ بدیل کی جمع ہے جیسے شریف کی جمع اشراف، اور ان کو ابدال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ کرتے رہتے ہیں اور پہلی جگہ ان کی شبیہ قائم کر دی جاتی ہے۔ قاموس میں ہے کہ ابدال وہ قوم ہے جن سے اللہ عزوجل زمین کو قائم رکھتے ہیں، ایسے افراد کل ستر ہوتے ہیں جن میں سے چالیس صرف شام میں رہتے ہیں اور تیس شام کے علاوہ دیگر مقامات پر رہتے ہیں۔"

یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ شام سے صرف دمشق مراد نہیں بلکہ شام اور اس کے اردگرد کا پورا علاقہ مراد ہے۔

اسی طرح ان حضرات کو ابدال کہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ انہوں نے اخلاقِ رذیلہ کو بدل کر اخلاقِ حسنہ اختیار کر لیے یا یہ کہ اللہ نے ان کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔ قطب حقانی شیخ